بسم اللہ الرحمن الرحیم

داڑھی کے بال گھنے کرنے کے لئے کٹوانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ پہلی بار داڑھی کے بال اس نیت سے کٹوائے جائیں کہ بعد میں زیادہ گھنے بال آئیں، کیا یہ جائز ہے؟

جواب

ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے اس سے کم کرانا یا مونڈانا چاہے پہلی بار ہی ہو شرعا ناجائز وگناہ ہے، لہذا داڑھی کے بال اگر ایک مشت سے کم ہیں تو ایک بار بھی انہیں مونڈانا جائز نہیں اور جو نیت آپ بتا رہے ہیں یہ شیطانی وسوسہ ہے، شیطان اچھے خیالات کی آڑ میں انسان سے گناہ کرواتا ہے، ایسے خیال کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "خالفوا المشركين:وفروا اللحى وأحفوا الشوارب"ترجمہ: مشرکوں کا خلاف کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست رکھو۔ (صحیح بخاری، ص 1091، رقم الحدیث 5892، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محقق علی الاطلاق علامہ ابن ہمام علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "الاخذ منها وهي دون ذلك كما يفعله بعض المغاربة ومخنثة الرجال فلم يبحه احد"ترجمہ: داڑھی میں سے کچھ کم کرنا جبکہ وہ اس (یعنی ایک مشت) سے کم ہو جیسا کہ بعض مغربی اور مرد مخنث کرتے ہیں، تو اسے کسی نے جائز نہیں کہا۔ (فتح القدیر، ج 2، ص 352، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "داڑھی کترواکر ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5274

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1448ھ/24 جولائی 2026ء